الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بجلد حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمائش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبدالقیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع یوسفی واقع کانپور طبع شد

اور اللہ کے ساتھ ہوا اور فرمایا اہل ادب کی تین قسمین ہین اور اون تین قسمون
سے ایک قسم اہل ادب کی وہ ہی جنکو اہل دنیا کہتے ہین جنکے نزدیک فصاحت
بلاغت نگہداشت علوم نگہداشت رسوم سیر ملوک وغیرہ ادب مین داخل ہین دوسرے
گروہ کو اہل دین کہتے ہین کہ اونکے نزدیک دل کی طہارت اور اسرار کی نگھبانی اور
اعضا کی تادیب اور حدود کی نگہبانی اور ترک خواہش نفسانی اور ریاضت نفس
وغیرہ ادب مین داخل ہین تیسرے گروہ کو خاصان خدا کہتے ہین اونکے نزدیک وقت
کی نگھبانی اور وفاے عہد اور کم توجہی کرنا نفس پر اور مقام طلب اور مقام حضور
اور مقام قرب باری تعالیٰ مین شائستگی سے کام لینا ادب ہی۔
نقل کیا ہی کہ آپ نے اپنی زندگی مین فرمایا تھا کہ جو جنازہ میری قبر کے
پاس لایا جائیگا اللہ اوس میت کے گناہونکو معاف کردیگا ابتک طوس مین
یہ رسم ہی کہ جب کوئی شخص مرتا ہی تو دفن سے پہلے اوسکا جنازہ آپکے مزار کے
قریب تھوڑی دیر رکھدیتے ہین اوسکے بعد دفن کرتے ہین۔ حضرت مصنف
رحمۃ اللہ فرماتے ہین کہ آپ کے کلام اور ارشادات اور واقعات بے انتہا
ہین اس کتاب مین تبرکاً تھوڑے سے درج کردیے گئے رحمۃ اللہ علیہ۔

باب ۵۳ حضرت شیخ ابو العباس قصاب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت شیخ ابو العباس قصاب رحمۃ اللہ صاحب ورع وتقویٰ تھے آپکا شمار آپکے
وقت کے صدیقون مین تھا اور آپ شیخ کامل تھے آپ بڑے صاحب مروت و
فتوت تھے آپ کو عیوب نفس پر واقفیت حاصل کرنے مین بڑا کمال حاصل تھا
آپ صاحب ریاضت اور صاحب کرامت اور صاحب فراست اور صاحب
معرفت تھے لوگ آپکو عامل مملکت کے لقب سے یاد کرتے تھے حضرت شیخ

باقی نہ رہے کہ مین اوسکو جانتا ہون اور فرمایا تمام رات اور تمام دن مین کوئی
ساعت ایسی نہین ہی جسمین بندے پر اللہ کا فیضان نہوتا ہو اور فرمایا اگر اللہ تعالی
تجکو اپنے احکام کا عامل بناوے تو تجھے ارجمندی حاصل ہو اور اگر اللہ کا فیضان
تجھپر نہو تو تیری اس مصیبت پر تمام خلق کو رونا چاہیے اور فرمایا جو شخص سوا اللہ کے
کسی دوسری چیز کو بھی طلب کرتا ہی وہ دو خدا کی پرستش کرتا ہی اور فرمایا اللہ کو اسطرح
ڈھونڈھو جسطرح اوسکے ڈھونڈھنے کا حق ہی اور اللہ کی عبادت اسطرح کرو جسطرح
اوسکی عبادت کرنے کا حق ہی اور اللہ کو اسطرح جانو جسطرح اوسکے جاننے کا حق ہی
اور فرمایا اگر اللہ تعالی ثری کے نسبت ذرا بھی عرش سے نزدیک ہوتا تو ہرگز
خدائی اوسکو سزاوار نہوتی اور فرمایا مین اہل سعادت کے ذریعہ سے نبی کریم علیہ التحیۃ
والتسلیم تک اور اہل شقاوت کے واسطہ سے اللہ جل جلالہ تک پہونچتا ہون
اور فرمایا مین تم لوگون سے اسکا طالب نہین ہون کہ تم لوگ میرا ادب کرو کیونکہ
بڑی بے سلیقہ وہ ماں ہی جو اپنے شیرخوار بچے سے ادب کی طالب ہو ادب کا طالب
ہونا تم ایسے لوگون کو زیبا اور مجھ ایسے لوگون کو نازیبا ہی اور فرمایا شیطان اللہ
کا کشتہ ہی اور اللہ کے کشتے کو پتھر سے مارنا جوانمردی کے خلاف ہی اور فرمایا
اگر اللہ تعالی قیامت کے دن تمام خلق کا حساب کتاب میرے سپرد کردے تو مین
تمام خلق کو جدا کرکے سبکے گناہون اور برائیون کا حساب کتاب شیطان ہی سے
لونگا لیکن مین جانتا ہون کہ قیامت کے دن اللہ تعالی خلق کا حساب کتاب میرے
سپرد نکریگا اور فرمایا مجکو دنیا مین کسی نے نہین دیکھا یعنے کسی نے میرے مرتبے کو نہین دیکھا
اور دنیا مین تمام لوگ مجکو اپنے مرتبے کے موافق دیکھتے ہین یعنے جس مرتبے
کے وہ لوگ ہوتے ہین اُسیقدر میرا مرتبہ دیکھ سکتے ہین اور فرمایا اگر اللہ تعالی
تجھے رخصت کرکے اپنی ہستی سے ایک سجدہ کرائے تو وہ ایک سجدہ تمام عالم کی عبادت

سے زائد ہوگا اور فرمایا میں حضرت آدم علیہ السلام کے فخر کا باعث ہوں اور حضرت
نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کا قرۃ العین ہوں یعنے حضرت آدم علیہ السلام قیامت کے
دن اس بات پر فخر کرینگے کہ میں اونکی اولاد میں ہوں اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم کی آنکھیں اس خوشی سے روشن ہونگی کہ میں اونکی امت میں ہوں
اور فرمایا قیامت میں سب جھنڈوں سے میرا جھنڈا بلند ہوگا جبتک حضرت آدم
علیہ السلام سے حضرت محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا تک تمام انبیا میرے جھنڈے
کے نیچے نہ آوینگے میں باز نہ رہونگا حضرت مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ قول
ویسا ہی ہے جیسے ہم اوپر حضرت شیخ بایزید بسطامی رحمہ اللہ کا قول لوائی اعظم
من لواء محمد مع تفصیل کے بیان کر چکے ہیں اور فرمایا میں غیب کی دریا کے کنارے
کھڑا ہوا تھا اور ایک بیلچہ میرے ہاتھ میں تھا پس ایکبار میں نے بیلچہ لگایا اور عرش سے
ثریٰ تک سب کو منہدم کر دیا پھر دوسری مرتبہ بیلچہ لگایا کچھ بھی باقی نہیں رہا یعنی
درجہ زہد کا ہے کہ تمام ظاہری چیزیں پہلے ہی قدم میں میرے آگے سے اوٹھ گئیں
اور فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک گروہ کو جنت میں اور ایک گروہ
کو دوزخ میں بھیجے گا اوسکے بعد بہشتیوں اور دوزخیوں کو غیب کے دریا
میں ڈالدے گا اور فرمایا جہاں اللہ تعالیٰ ہی وہاں سوا روح کے کسی کا گذر نہیں
ہی۔ لوگوں نے آپ سے پوچھا قیامت کے دن جب بہشتی بہشت میں اور دوزخی
دوزخ میں جائینگے اوسوقت جوانمرد لوگ کہاں ہونگے آپ نے فرمایا جوانمرد
وہ ہیں جنکی جگہ دنیا اور عقبیٰ میں کہیں نہو۔
نقل کیا ہی کہ ایک شخص نے میدان قیامت کو خواب میں دیکھا اور اوسی عالم
خواب میں اوسنے ہر سمت گشت کرکے آپکو تلاش کیا مگر آپ اوسکو کہیں نہ ملے اسلئے
اپنا خواب اور آپکی تلاش کا واقعہ مفصل آپ سے بیان کرکے وہاں نہ ملنے کی